



سوال

(67) کیا شہید ستر (۷۰) رشتہ داروں کی سفارش کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم حافظ صاحب آپ کا رسالہ الحدیث ایک شاہکار رسالہ ہے جس کا ہر مضمون علم و تحقیق پر مبنی ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی اور دنیوی مشکلات کو دور فرمائے اور اللہ آپ کو اور آپ کے قلمی معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

محترم حافظ صاحب! توضیح الاحکام میں میرے اس سوال کو جگہ دی جائے جو ایک حدیث کی تحقیق کے بارے میں ہے۔

سنن ابی داؤد کتاب الجہاد (حدیث: ۲۵۲۲) میں البورداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «یشفع الشہید فی سبعین من اہل بیتہ»

شہید اپنے گھر والوں (رشتہ داروں) میں سے ستر کی شفاعت (سفارش) فرمائے گا۔ کیا یہ حدیث سنداً صحیح ہے، وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داؤد میں یہ روایت درج ذیل سند سے مذکور ہے:

”حدیثنا احمد بن صالح: حدیثنا یحییٰ بن حسان، حدیثنا الولید بن رباح الزماری: حدیثنا عمی نمران بن عتبہ الزماری قال: دخلنا علی ام الدرداء ونحن ایتام.....“ اسے ابن حبان (الاصحاح: ۳۶۲۱ یا ۳۶۲۰، الموارد: ۱۶۱۳) بیہقی (السنن الکبریٰ ۱/۹۶۳) اور ابن عساکر (تاریخ دمشق ۶۵/۱۶۸) نے یحییٰ بن حسان (التنسیخی البوزکری البصری) سے روایت کیا ہے۔

یحییٰ بن حسان ثقہ ہیں۔ (تقریب التہذیب: ۷۵۲۹)

ولید بن رباح اصل میں رباح بن الولید بن یزید بن نمران الزماری ہیں۔ رباح بن الولید صدوق ہیں۔ (تقریب التہذیب: ۱۸۷۶)

نمران بن عتبہ سے صرف ولید بن رباح یا رباح بن ولید نے روایت بیان کی ہے اور ابن حبان نے اسے کتاب الثقات میں ذکر کر کے یہ دعویٰ کیا ہے: ”روی عنہ حریر بن عثمان“ اس سے حریر بن عثمان نے روایت کی ہے۔ (۵۴۳/۷)

